احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

منگل 13- جولائی 1999ء - 28 ربیع الاول 1420 ہجری - 13- وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 156

امام کی قیادت میں

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

امام ڈھال ہے جس کی قیادت اور اطاعت میں دشمن سے لڑائی کی جاتی ہے اور دشمن کے حملوں سے بچا جاتا ہے-

(صحیح بخاری کتاب الجھاد باب یقاتل من وراء الامام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیٹے احمدیت نہ چھوڑنا خواہ تمہیں بھی جان دینی پڑے- مکرم محمود احمد اٹھوال صاحب کی آخری نصیحت

خلافتِ رابعہ میں راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کی دوسری قسط کا تذکرہ

جب میں راہ خدا میں جان دے دوں تو مجھے پہاڑوں میں دفن کرنا- رخسانہ طارق صاحبہ کی اپنے خاوند سے التجا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9- جولائی 1999ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-9-جولائی 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کا تذکرہ کیا- آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے خلافت رابعہ میں جان قربان کرنے والوں کی دوسری قسط بیان فرمائی حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ معمول کے مطابق ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا- اور دیگر کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے سب سے پہلے مکرم محمود احمد اٹھوال صاحب سندھ کا ذکر فرمایا جو مورخہ 29- جولائی 85ء کو پنوں عاقل سندھ میں راہ خدا میں قربان ہوئے- انکی اہلیہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ نے بتایا کہ جب ان کے ماموں زاد بھائی مقبول احمد صاحب نے راہ خدا میں جان دی تو انہوں نے خود کو مخاطب کرتے ہوئے کہا اے محمود! کاش تجھے بھی یہ رتبہ حاصل ہو جائے- 29- جولائی کی شام تین آدمیوں نے ان پر حملہ کیا- وفات سے پہلے انہوں نے اپنے بیٹے سے مخاطب ہو کر کہا "احمدیت نہ چھوڑنا- خواہ تمہیں بھی جان دینی پڑے"- مکرم مرزا منور بیگ صاحب چونگی امر سدھو لاہور نے 18- اپریل 86ء کو راہ خدا میں جان دی- ایک معاند نے 17- اپریل کو ان پر حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا- اگلے روز اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے- مکرم سید قمر الحق صاحب سکھر اور مکرم راؤ خالد سلیمان کراچی دونوں نے 11 مئی 86ء کی صبح سکھر میں راہ خدا میں جان دی- مکرم سید قمر الحق صاحب بوقت وفات قائم مقام امیر اور زعیم انصار اللہ تھے- راؤ خالد سلیمان انکی حفاظت کے لئے کراچی سے بھیجے گئے تھے- یہ گوجرہ کے رہنے والے تھے دو تین سال قبل احمدی ہوئے تھے اور اخلاص میں بہتوں سے آگے نکل گئے تھے- مکرمہ رخسانہ طارق صاحبہ مردان نے 9 جون 86ء کو راہ خدا میں جان دی- عید کے روز ان کے خاوند کے بڑے بھائی نے ان کو گولیوں کا نشانہ بنا دیا- یہ سرگودھا کے مرزا خان محمد صاحب کی بیٹی تھیں- یہ اپنے خاوند سے کہا کرتی تھیں جب میں راہ خدا میں قربان ہو جاؤں تو مجھے پہاڑوں میں دفن کرنا- مکرم بابو عبدالغفار صاحب فوٹو گرافر نے حیدر آباد میں 9 جولائی 86ء کو راہ خدا میں جان دی- ایک لمبا عرصہ حیدر آباد کے امیر جماعت رہے ایک درندہ صفت نے خنجر کے پے در پے وار کر کے ان کو اللہ کی راہ میں قربان کر دیا- اس وقت یہ اپنی دکان میں تھے- مکرم غلام ظہیر صاحب سوہاوہ ضلع جہلم مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کے بیٹے تھے ان کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے 25 فروری 87ء کو راہ خدا میں قربان کر دیا- مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب سکرنڈ کو 14 مئی 89ء کو ان کے کلینک میں دو آدمیوں نے گولیاں برسا کر راہ خدا میں قربان کر دیا- مکرم نذیر احمد ساقی صاحب مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب اور کم سن بچی نبیلہ مشتاق عمر 10 سال تینوں کو چک سکندر ضلع گجرات میں 16 جولائی 89ء کو راہ خدا میں قربان ہونے کی سعادت ملی- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اسی روز چک سکندر پر مخالفین نے منظم حملہ کیا اور احمدیوں کے 64 مکانات جلا دیئے گئے- اور کھلے بندوں لوٹ مار کی گئی- مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر جدران صاحب کو قاضی احمد میں ان کے کلینک میں 2- اگست 89ء کو راہ خدا میں قربان کیا گیا- آپ نماز تہجد میں راہ خدا میں قربان ہونے کی دعا مانگا کرتے تھے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ نواب شاہ کے علاقے پیر شریف کا جو شخص کئی احمدیوں کی جان لینے کا ذمہ دار تھا اس کو اس کے بیٹے نے رات کو سوتے ہوئے گولی ماردی- تو یہ اٹھ بیٹھا- اسکی بیوی، بیٹی اور بیٹوں نے سوچا کہ شاید گولی نہیں لگی ان سب نے مل کر اس کا گلا دبا دیا اور اس وقت تک نہ چھوڑا جب تک یہ مر نہ گیا- حضور نے مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب کے راہ خدا میں جان دینے کا ذکر فرمایا- مکرم مبشر احمد صاحب کرناٹک بھارت کو 30 جون 90ء کو راہ خدا میں جان دینے کی سعادت ملی- مکرم نصیر احمد علوی صاحب دوڑ ضلع نواب شاہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ان کو 17 نومبر 90ء کو راہ خدا میں جان دینے کی سعادت ملی- ان کو دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا کہتے تھے جب تک میں دن میں دو چار کو دعوت الی اللہ نہ کر لوں مجھے کھانا ہضم نہیں ہوتا- ان کو دھمکیاں بھی ملیں مگر انہوں نے کوئی پرواہ نہ کی- مکرم محمد اشرف جلہن ضلع گوجرانوالہ نے 16 دسمبر 1992ء کو راہ خدا میں جان دی- مکرم رانا ریاض احمد صاحب نے 5- فروری 94ء کو راہ خدا میں جان دی- ان کے والد عبدالستار صاحب کو مخالفوں نے حملہ کر کے زدو کوب کیا اور اغوا کرنے کی کوشش کی رانا ریاض احمد اپنے والد کو بچانے اٹھے تو ان پر فائر کیا گیا- دو دن زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد انتقال کر گئے- مکرم احمد نصر اللہ صاحب ڈاکٹر اعجاز الحق کے صاحبزادے اور حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے نواسے تھے- نامعلوم حملہ آوروں نے آہنی سریے مار کر 5 فروری 94ء کو راہ خدا میں قربان کر دیا- مکرم وسیم احمد بٹ صاحب اور مکرم حفیظ احمد بٹ صاحب فیصل آباد کو 30- اگست 94ء کو راہ خدا میں جان دینے کی سعادت ملی- مکرم پروفیسر ڈاکٹر نسیم بابر صاحب کو 10- اکتوبر 94ء کو راہ خدا میں جان دینے کی سعادت ملی- رات ساڑھے دس بجے کسی نے دروازے پر دستک دی انہوں نے دروازہ کھولا تو نقاب پوش حملہ آور ان پر دو فائر کر کے فرار ہو گیا-

راہ مولا میں جان دینے والے احمدیوں کے حالات

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گذشتہ چند خطبات جمعہ سے جماعت کے ان احباب کا تذکرہ فرما رہے ہیں جنہیں خدا کی خاطر مختلف مواقع پر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے کا موقع ملا- مرکز کے مختلف اداروں میں ایسے جن احباب کے حالات جمع ہیں ان میں سے بہت سے نامکمل ہیں- تمام امراء صدران جماعت اور مربیان کرام سے درخواست ہے کہ ازراہ کرم اپنے مقامی خطبات جمعہ میں احباب جماعت کو اس امر کی طرف بار بار توجہ دلائیں کہ وہ خدا کی راہ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے والے احباب کے بارے میں اگر معلومات رکھتے ہوں تو مرکز کو مطلع فرمائیں تاکہ مرکز میں ریکارڈ مکمل ہو-

ان حالات میں نام- ولدیت- خاندان- یہ واقعہ کہاں ہوا؟ کس تاریخ کو ہوا؟ اور کیا واقعات پیش آئے-

پسماندگان میں کون ہیں اور اب کہاں کہاں مقیم ہیں- جان لینے والوں کے بارہ میں کوئی تفصیل کہ ان کا انجام کیا ہوا وغیرہ-

الف- قیام سلسلہ سے لے کر 1947ء تک خدا کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے والے-

ب- 1947ء کے فسادات میں خدا کے حضور حاضر ہونے والے احمدی-

ج- حفاظت مرکز کے سلسلہ میں جان دینے والے-

د- معراجکے (ضلع سیالکوٹ) اور فرقان بٹالین میں جان کا نذرانہ دینے والے-

ہ- 1953ء، 1974ء، 1984ء اور دیگر اوقات میں محض احمدی ہونے کی وجہ سے جن احباب کی جان لے لی گئی ان کے بارے میں معلومات- یہ تمام کوائف / مضامین / معلومات فیکس نمبر 212398-04524 پر فیکس کر دی جائیں یا نظارت اشاعت ربوہ کے پتے پر بذریعہ ڈاک بھجوا دی جائیں-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

کبھی آج تک ناز اور غم کے جذبات نے میرے دل پر ایسی یلغار نہیں کی جیسے قادر کی (راہ مولا میں جان کی قربانی) نے کی ہے

صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد کی راہ مولا میں جان کی قربانی کا دلگداز تذکرہ

تو ہمیشہ زندہ رہے گا اور ہم سب آکر ایک دن تجھ سے ملنے والے ہیں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 16- اپریل 1999ء بمطابق 16- شہادت 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

نوٹ: خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ خطبہ جمعہ کے اس متن میں جن مقامات پر عبارت حذف کر کے اس کی جگہ نقطے ڈال دیئے گئے ہیں ان کی وضاحت کے لئے آئندہ شمارہ میں خطبہ جمعہ فرمودہ 23- اپریل 1999ء کا متن ملاحظہ فرمائیں جس میں حضور انور ایدہ اللہ نے ضروری وضاحتیں فرمائی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیات 154 تا158 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

ان کا ترجمہ یہ ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (-) صبر اور نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگا کرو۔ (-) اللہ یقیناً صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (-) اور ہرگز اس کو مردہ نہ کہو جو خدا کی راہ میں مارا جائے یا جو خدا کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردے نہ کہو۔ (-) بلکہ وہ تو زندہ ہیں، حقیقت یہی ہے کہ وہ زندہ ہیں (-) مگر تم کوئی شعور نہیں رکھتے۔ (-) اور میں تمہاری ضرور آزمائش کروں گا کچھ خوف کے ساتھ (-) اور بھوک کے ساتھ (-) اور مالوں اور جانوں کے ضیاع کے ساتھ (-) اور اسی طرح پھلوں کے نقصان کے ساتھ (-) اور صبر کرنے والوں کو بشارت دے دے۔ (-) یعنی وہ لوگ جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے وہ کہتے ہیں (-) ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (-) یہی وہ لوگ ہیں جن پر بہت ہی برکات ہیں اپنے رب کی طرف سے (-) اور اس کی رحمت بھی ہے۔ (-) اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔

اس آیت کے تعلق میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی ایک جامع اور مانع حدیث جو بخاری سے لی گئی ہے پڑھ کر سناتا ہوں۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا **جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔ جو اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔ جو اپنے اہل و عیال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔** (بخاری کتاب المظالم من قتل دون مالہ)

اس حدیث میں تمام (قربانیاں) اکٹھی کر دی گئی ہیں جو حال ہی میں ہمارے (راہ مولا میں قربان) ہونے والے عزیزم غلام قادر کو سب نصیب ہوئیں کیونکہ ان کے اندر (قربانی) کی وجوہات میں سب اکٹھی ہو گئی ہیں اور بھی بہت چیزیں اکٹھی ہوئی ہیں جن کا میں تفصیل سے ذکر کروں گا۔

حضرت اقدس مسیح موعود (-) فرماتے ہیں "اولیاء اللہ اور وہ خاص لوگ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں وہ چند دنوں کے بعد پھر زندہ کئے جاتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) یعنی تم ان کو مردے مت خیال کرو جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے ہیں وہ تو زندہ ہیں۔" (تذکرۃ الشہادتین، روحانی خزائن جلد 20 ص 57) یہ خدا کی راہ میں جب زندہ کئے جاتے ہیں تو ان کو پھر دوبارہ اس دنیا میں واپس آنے کی تمنا ہوتی ہے جبکہ اور کسی کو جو خدا کے ہاں قرب کا مقام پا جائے جنت میں۔ واپس آنے کا خیال تک نہیں آتا اس کی وجہ کیا ہے کہ ان شہداء کا معاملہ اور ہے۔

حضرت مسیح موعود (-) ایک حدیث کے حوالے سے یہ ذکر فرماتے ہیں وہ حدیث ترمذی. کتاب الجہاد سے لی گئی ہے، اس کا ایک ٹکڑا میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ آنحضور ﷺ فرماتے ہیں "کوئی بندہ بھی جس کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور خیر مقدر ہو فوت ہونے کے بعد دوبارہ دنیا میں آنا پسند نہیں کرتا خواہ دنیا و مافیہا بھی اس کے لئے مقدر ہو" ساری دنیا کی بادشاہت جو کچھ اس میں ہے اس کے مال و دولت سب کا وعدہ ہو کہ سب تجھے دیئے جائیں گے پھر بھی وہ نہیں آئے گا "سوائے شہید کے" "شہید دوبارہ آنا چاہتا ہے۔ "شہادت کی فضیلت کی وجہ سے یہ ایسا کرتا ہے" یہ حدیث میں جس فضیلت کا ذکر ہے - - - - - - - - - - - - - - - - یہی مضمون دوسری احادیث میں مزید وضاحت کے ساتھ بھی بیان ہوا ہے۔

ایک لمبی حدیث میں سے ایک ٹکڑا میں نے لیا ہے۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ جن کے والد شہید ہوئے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے باپ کو زندہ کیا اس سے آمنے سامنے گفتگو ہوئی اور فرمایا میرے بندے مجھ سے جو مانگنا ہے مانگ میں تجھے دوں گا۔ تو تمہارے والد نے جواباً عرض کیا اے میرے رب میں چاہتا ہوں کہ تو زندہ کر کے مجھے دوبارہ دنیا میں بھیج دے تاکہ تیری خاطر دوبارہ قتل کیا جاؤں۔ اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا یہ نہیں ہو سکتا کیونکہ میں یہ قانون نافذ کر چکا ہوں کہ کسی کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر کے دنیا میں نہیں لوٹاؤں گا۔ (ترمذی ابواب التفسیر، تفسیر سورۃ آل عمران)

اسی حدیث کے مختلف ورشن (Version) یعنی مختلف رنگ میں اسی مضمون پر رسول اللہ ﷺ نے روشنی ڈالی ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ شہید خدا کے حضور پیش ہوا اور اس نے کہا کہ مجھے سو بار دنیا میں بھیج اور سو بار تیری راہ میں قتل کیا جاؤں اور ہر بار میری یہی خواہش ہو کہ میں دوبارہ دنیا میں جاؤں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہی جواب دیا کہ یہ نہیں ہو سکتا۔ ایک حدیث میں آنحضور ﷺ نے اپنی بھی ایسی ہی خواہش کا ذکر فرمایا ہے۔ ان سب امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ شہید کو مردہ نہیں کہنا، وہ زندہ ہے بلکہ سب زندوں سے زیادہ زندہ ہے اور ایسا زندہ ہے جس زندگی سے قوم زندگی پاتی ہے۔

(-) جس (قربانی) کا میں ذکر کرنے لگا ہوں اس میں بھی یہ خصوصیت تھی کہ اس کی (جانی قربانی) سے قوم نے واقعۃً غیر معمولی طور پر زندگی پائی ہے۔ حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔ "... (... میں جان دینے والے) کا کمال یہ ہے کہ مصیبتوں اور دکھوں اور ابتلاؤں

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے وقت میں ایسی قوت ایمانی اور قوت اخلاقی اور ثابت قدمی دکھلاوے کہ جو خارق عادت ہونے کی وجہ سے بطور نشان کے ہو جاوے۔"

(روحانی خزائن جلد 15 ص 516)

پھر فرماتے ہیں "اے مومنو! ہم تمہیں اس طرح پر آزماتے رہیں گے اور کبھی خوفناک حالت تم پر طاری ہوگی اور کبھی فقروفاقہ تمہارے شامل حال ہوگا اور کبھی تمہارا مالی نقصان ہوگا اور کبھی جانوں پر آفت آئے گی اور کبھی اپنی محنتوں میں ناکام رہو گے اور حسب المراد نتیجے کوششوں کے نہیں نکلیں گے اور کبھی تمہاری پیاری اولاد مرے گی۔ پس ان لوگوں کو خوشخبری ہو کہ جب ان کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم خدا کی چیزیں ہیں اور اس کی امانتیں اور اس کی مملوک ہیں۔ پس حق یہی ہے کہ جس کی امانت ہے اس کی طرف رجوع کرے۔ یہی لوگ ہیں جن پر خدا کی رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہیں جو خدا کی راہ کو پا گئے۔ غرض اس خلق کا نام صبر اور رضا برضائے الٰہی ہے۔"

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب ص 115، 116)

پھر حضرت مسیح موعود (-) اسی تعلق میں ان قربانیوں کے ادوار میں جماعت کو صبر کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں "کوئی یہ نہ کہے کہ میرے پر ہی تکلیف اور ابتلا کا زمانہ آیا ہے بلکہ ابتدا سے سب نبیوں پر آتا رہا ہے......۔ ایک روایت میں لکھا ہے کہ ہمارے نبی کریم ﷺ کے گیارہ بیٹے فوت ہوئے تھے۔ آخر بشریت ہوتی ہے 'غم کا پیدا ہونا ضروری ہے مگر ہاں صبر کرنے والوں کو پھر بڑے بڑے اجر ملا کرتے ہیں۔" پھر فرماتے ہیں۔ "جب خدا کی طرف سے کوئی امتحان پڑتا ہے اور ابتلا آتا ہے تو وہ رگ اور پٹھے کا لحاظ رکھ کر نہیں آتا۔" یہ بہت دلچسپ عبارت ہے۔ لمبی ہے اس میں سے میں نے ایک ٹکڑا لیا ہے۔ مراد یہ ہے کہ انسان خود خدا کی راہ میں جتنی مرضی محنت کرے اور اپنے بدن کو اس لئے کمائے کہ خدا کی راہ میں خرچ کرے۔ جتنی چاہے ریاضت کرے مگر وہ اپنے رگ پٹھے کا بھی خیال رکھتا ہے اور کبھی اس سے غافل نہیں ہوتا مگر جب خدا ابتلا میں ڈالتا ہے تو ہرگز رگ پٹھے کا خیال نہیں کرتا پھر جس قدر اس کو تکلیف پہنچے، پہنچنے دیتا ہے اور وہ تکلیف اس کی مرضی سے نہیں ہوتی۔ بے اختیاری کے عالم میں مجبور کر دیا جاتا ہے کہ وہ خدا کی راہ میں تکلیف اٹھائے اور صبر دکھائے۔ پس یہ وہ مضمون ہے جس کے متعلق میں یہ عبارت پڑھ رہا ہوں اس میں رگ پٹھے کا جو لفظ آیا ہے اس کو اچھی طرح سمجھ لیجئے۔

فرماتے ہیں "ابتلا آتا ہے تو وہ رگ اور پٹھے کا لحاظ رکھ کر نہیں آتا۔ خدا کو اس کے آرام اور رگ پٹھے کا خیال مدنظر نہیں ہوتا۔ انسان جب کوئی مجاہدہ کرتا ہے تو اپنا تصرف رکھتا ہے مگر جب خدا کی طرف سے کوئی امتحان آتا ہے تو اس میں انسان کے تصرف کا دخل نہیں ہوتا۔ انسان خدا کے امتحان میں بہت جلد ترقی کر لیتا ہے اور وہ مدارج حاصل کر لیتا ہے جو اپنی محنت اور کوشش سے کبھی حاصل نہیں کر سکتا۔" (الحکم جلد 11 نمبر 34 مورخہ 24 ستمبر 1907ء ص 5) عمر بھر ریاضتوں میں جو گزر جائے اس کے نتیجے میں اس تیزی کے ساتھ انسانی روح خدا کے حضور صعود نہیں کرتی جتنا خدا کی طرف سے ڈالے ہوئے ابتلا میں ظہور میں آتا ہے اور یہی صورت ہمارے (-) عزیزم غلام قادر کی (راہ خدا میں جان کی قربانی) پر اطلاق پاتی ہے۔

اس تمہید کے بعد جو قرآنی آیات اور احادیث اور مسیح موعود (-) کے اقتباسات کی روشنی میں میں نے آپ کے سامنے پیش کی ہے۔ اب میں عزیزم مرزا غلام قادر کی (قربانی) کے متعلق کچھ ایسی باتیں کرنا چاہتا ہوں جو اکثر جماعت کو معلوم نہیں ہوں گی۔ اور کیوں میں اس (-) کو ایک بہت عظیم اور غیر معمولی (جانی قربانی) قرار دے رہا ہوں اس کی وجوہات جماعت کو سمجھ نہیں آئیں گی۔ شاید یہ سمجھتے ہوں کہ میرا رشتہ دار (راہ مولا میں قربان) ہوا ہے اس لئے ہم یہ باتیں کر رہے ہیں۔ جب میں سمجھاؤں گا تو پھر یہ سمجھ آئے گی کہ اس میں رشتے داری یا قرب کا کوئی تعلق نہیں، یہ (راہ خدا میں قربانی) واقعۃً ایک غیر معمولی (راہ خدا میں جان کی قربانی) ہے۔ اس کے کئی پہلو ایسے ہیں جن کو اس وقت اجاگر کر کے بیان کرنے کی ضرورت ہے اور اس اعلان کے ساتھ جو بھی جمعہ میں شریک احباب و خواتین ہیں

میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ نماز جمعہ کے معابعد میں ان کی نماز جنازہ غائب پڑھاؤں گا تو وہ اس میں شریک ہو کر سعادت دارین حاصل کریں۔

سب سے پہلے قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان کا تعلق حضرت مسیح موعود (-) کی براہ راست ذریت کی تیسری نسل سے ہے۔ غلام قادر (-) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب (-) کے پوتے اور صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب اور قدسیہ بیگم کے چھوٹے صاحبزادے تھے۔ قدسیہ بیگم نواب عبداللہ خان صاحب (-) اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم (-) کی صاحبزادی ہیں۔ اس پہلو سے حضرت اقدس (-) کے بیٹے اور بیٹی دونوں کے خون ان کی رگوں میں اکٹھے ہو گئے۔ صرف یہی نہیں بلکہ میرے ساتھ بھی ان کا ایک رشتہ بنتا ہے...... میرے ساتھ ان کا جو رشتہ ہے وہ یہ ہے کہ میری ہمشیرہ امۃ الباسط اور بہنوئی میر داؤد احمد صاحب ابن حضرت میر محمد اسحاق (-) کی سب سے چھوٹی بیٹی عزیزہ امۃ الناصر نصرت ان کی بیگم تھیں......۔

.... حضرت مسیح موعود (-) کے خاندان کے بزرگوں کے خون کا ایک (راہ خدا میں جان قربان کرنے والے) کی رگوں میں اکٹھا ہونا ایک غیر معمولی واقعہ ہے جو میرے نزدیک خاص تقدیر الٰہی کے تابع ہوا ہے تا کہ سب کا حصہ پڑ جائے۔ حضرت اماں جان (-) کا بھی حصہ پڑ گیا اس میں اور سب بزرگوں کے جتنے خون ہیں ان کا اجتماع ہوا ہے اور یہ شاید ہی اس خاندان کے کسی اور لڑکے کے متعلق کہا جا سکتا ہو۔

جہاں تک (ان) کے تعلیمی کوائف کا تعلق ہے وہ ان کی ذہنی اور علمی عظمت کو ہمیشہ خراج تحسین پیش کرتے رہیں گے لیکن اصل خراج تحسین تو ان کی وقف کی روح ہے جو انہیں پیش کرتی رہے گی اور ہمیشہ ان کو زندہ رکھے گی۔ ان کی تعلیم پہلے ربوہ اور پھر ایبٹ آباد پبلک سکول میں ہوئی جہاں سے ایف۔ ایس۔ سی کے امتحان میں یہ تمام پشاور بورڈ میں اول قرار پائے۔ پھر انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے الیکٹریکل انجینئرنگ میں بی۔ ایس۔ سی کی پھر امریکہ کی جارج میسن یونیورسٹی سے کمپیوٹر سائنس میں ایم۔ ایس کیا اور پاکستان پہنچ کر اپنے وقف کے عہد پر پورا اترتے ہوئے اپنی خدمات سلسلے کے حضور پیش کر دیں۔

ربوہ میں کمپیوٹر کے شعبے کا آغاز کرنے اور پھر اسے جدید ترین ترقی یافتہ خطوط پر ڈھالنے کی ان کو توفیق ملی۔ وہاں بہت ہی عظیم کام ہو رہے ہیں کمپیوٹر میں پوری ٹیم تیار ہو گئی ہے اور ان کا نظام دنیا کے کسی ملک سے پیچھے نہیں ہے۔ جدید ترین سہولتیں مہیا کی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے بہت سے کام جو زیادہ کاموں کے اجتماع کی وجہ سے یہاں نہیں کئے جا سکتے وہ ہم وہاں ربوہ بھیجتے ہیں اور وہاں کمپیوٹر ڈیپارٹمنٹ ہمارے اس کام کو آسان کر دیتا ہے۔ بہت سی کتابیں چھپ رہی ہیں، بہت سے ایسے کام ہیں وہ وہاں چلے جاتے ہیں وہاں سے ڈسک (Disc) بن کر ہمارے پاس آ جاتی ہے تو اس کا بھی سہرا غلام قادر مرحوم کے سر پر ہے۔

نہایت محنتی، خاموش طبع اور دلنواز شخصیت کے مالک تھے۔ تین خوبیاں یہ ایسی نمایاں تھیں۔ **بے انتہا محنتی، خاموش طبع، چپ چاپ اپنے کام میں لگے رہتے تھے اور شخصیت بڑی دلنواز تھی، دل لبھانے والی تھی جس کو طبیعت کے بے تکلف انکسار نے چار چاند لگا دیئے تھے یعنی انکسار ایسا تھا جو بالکل بے تکلف مزاج کی رگ رگ میں داخل تھا۔**

21 جنوری 1962ء کو پیدا ہوئے تھے گویا اس عظیم (قربانی) کے وقت ان کی عمر 37 سال کے قریب تھی اور اب یہ عمر لازوال ہو چکی ہے۔ ان کے پسماندگان میں عزیزہ امۃ الناصر نصرت جو میری بہت ہی پیاری بھانجی ہیں ان کے بطن سے ایک نو سالہ بیٹی عزیزہ سطوت جہاں ہے، ایک سات سالہ بیٹا کرشن احمد ہے نیز اڑھائی سالہ جڑواں بچے عزیزان محمد (مفلح) اور نور الدین شامل ہیں۔

ایک خصوصیت جو اس (جانی قربانی) کو اس دور کی سب دوسری (جانی قربانیوں) سے ممتاز کرتی ہے جس کا میں ابھی ذکر کرنے والا ہوں وہ یہ ہے کہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ایک بہت ہی ہولناک ملک گیر فتنہ کے احتمال سے بچا لیا۔ اس سے پہلے کوئی

ایسی (قربانی) نہیں جس کے متعلق یہ کہا جاسکتا ہو کہ اس (-) کے نتیجے میں بکثرت معصوموں کے خون بہائے جانے کے احتمال سے خدا تعالیٰ نے بچالیا ہو۔ اور یہ بہت ہی گہری اور بہت ہی کمینی اور ہولناک سازش تھی جس کے متعلق اب مزید تحقیق جاری ہے اور اگرچہ پولیس نے اس معاملے کو دبانے کی کوشش کی تھی مگر ہمارے ماہرین لگے ہوئے ہیں اور پوری تفاصیل معلوم کر کے رہیں گے انشاء اللہ۔ لیکن جواب تک معلوم ہو چکا ہے اس پر بنا کرتے ہوئے میں آپ کو یقین کے ساتھ بتا سکتا ہوں کہ کوائف کیا ہیں۔

ان کا اغوا لشکر جھنگوی کے چار اشتہاری بدمعاشوں نے جن کا سرغنہ لشکر جھنگوی کا ایک نہایت بدنام زمانہ مولوی تھا اور یہ چاروں مفرور مجرم پولیس کو انتہائی خطرناک جرائم کے ارتکاب میں اس درجہ مطلوب تھے کہ ان میں سے ہر ایک کے سر کی قیمت حکومت نے بیس بیس لاکھ مقرر کر رکھی تھی یعنی بد بخت مُلّاں جو اس کا سربراہ تھا اور باقی پیشہ ور بدمعاش جوان کی ملازمت میں رہتے ہیں ان سب کے سروں کی بیس بیس لاکھ قیمت مقرر کر رکھی تھی۔ اس قسم کے منظّم جرائم کے ماہرین سے ہم نے مشورہ کیا ہے ان کی قطعی رائے یہ ہے کہ ان کو شیعوں پر خطرناک حملہ کرنے کے الزام میں ملوث کیا جائے کیونکہ مُحرّم کا زمانہ ہے اس لئے دنیا پر یہ ظاہر کرنا تھا اور سارے ملک میں یہ کہہ کے آگ لگانی تھی کہ بے چارے سپاہ صحابہ پر تو خواہ مخواہ الزام آتے ہیں اصلی بدمعاشی جماعت احمدیہ کروا رہی ہے اور مُحرّم وغیرہ کے موقعہ پر جو ملک گیر فسادات ہوتے ہیں ان میں یہ ذمہ دار ہیں۔ اور اگر یہ پتہ چل جائے کہ جماعت احمدیہ ملوث ہے تو پھر وہ ملک گیر فسادات بہت زیادہ ہولناک صورت اختیار کر سکتے تھے بے شمار احمدی معصوموں کی جانیں ان کے رحم و کرم پر ہوتیں جو رحم و کرم کا نام تک نہیں جانتے۔

چنانچہ ماہرین بڑی قطعیت کے ساتھ یہ کہتے ہیں اور ان کے پاس یہ کہنے کی وجوہات موجود ہیں۔ ان کی کار سمیت ان کی لاش کو وہ کہتے ہیں کہ جلا دینا مقصود تھا جس میں دہشت گردی کے جدید ترین ہتھیار مثلاً راکٹ لانچرز' گرینیڈ اور گرنیڈ لانچر اور بہت سی کلاشنکوفیں بھر دی جانی تھیں۔ یہ خیال کیوں ان کو آیا اس لئے کہ ایک شخص کے قتل کے لئے اتنا بھاری جدید اسلحہ جو دہشت گردی کے جدید ترین تیار لوگوں کو جو ٹرینڈ آدمی ہیں ان کو دیا جاتا ہے وہ ساتھ لے جانے کی ضرورت کیا تھی۔ ایک کار سے ان سارے جدید ترین اسلحات کی بھرمار پکڑی گئی ہے اور ان ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ساری چیزیں ان کی کار میں بھر کر اس کو جلا دینا مقصود تھا لیکن اندر سے وہ چیزیں پکڑی جاتیں اور یہ الزام لگتا کہ سارے پاکستان میں جو خطرناک اسلحہ تقسیم ہو رہا ہے اور بدمعاشیاں کی جارہی ہیں یہ جماعت احمدیہ کروا رہی ہے۔ اور یہ جو چیزیں پکڑی گئیں یہ پولیس نے تسلیم کیا ہے کہ وہ ایک طرف تو اس کو اتفاقاً ڈکیتی کا واقعہ بیان کرتی ہے اور دوسری طرف تسلیم کرتی ہے کہ ساری چیزیں ان کے پاس تھیں۔ عام ڈکیتی میں اتنے خطرناک ہتھیاروں کی ضرورت کیسے ہو سکتی ہے۔ یہ ویسے ہی ناممکن ہے۔

اب عزیزم غلام قادر (-) کا جو غیر معمولی کارنامہ ہے وہ یہ ہے کہ اس کو سمجھ آگئی کہ یہ ایک بہت خطرناک سازش ہے جس کے بداثرات جماعت پر مرتب ہو سکتے ہیں چنانچہ اس نے بالکل پروا نہیں کی کہ اس کو کیا تکلیف دی جارہی ہے اس کے گلے گھونٹنے کی کوشش کی گئی اس کو ہر طرح سے اندر خنجر مار کے بھی مارنے کی کوشش کی گئی تا کہ وہ بچ کے باہر نہ نکل سکے لیکن بڑی سخت جانی کے ساتھ سارے مصائب برداشت کرتے ہوئے وہ ان کے چنگل سے نکلنے میں کامیاب ہو گیا اور یہ پسند کیا کہ سڑک پر اس کا خون بہہ جائے تا کہ جماعت احمدیہ اس سازش کے بداثرات سے محفوظ رہے اور ان کے قبضے میں آکر دہشت گردی کے منصوبے میں اس کو ملوث نہ کیا جاسکے۔ یہ جدوجہد تھی قادر کی جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہی۔

شدید جسمانی اذیت پہنچی ہے مگر بالکل پروا نہیں کی۔ آخر دم تک ان سے لڑتا رہا اور اغوا کا منصوبہ ناکام کر دیا اور سڑک پر باہر نکل کر ان کی گولیوں کا نشانہ بننا قبول کر لیا۔ اس (جانی قربانی) کا یہ پہلو ایسا ہے جو میں **سمجھتا ہوں کہ قیامت تک (اس) کے**

خون کا ہر قطرہ آسمان احمدیت پر ستاروں کی طرح جگمگاتا رہے گا۔ مجھے اس بچے سے بہت محبت تھی۔ میں اس کی خوبیوں پر گہری نظر رکھتا تھا۔ میں جانتا تھا کہ کیا چیز ہے اس وجہ سے میں بہت ہی پیار کرتا تھا گویا یہ میری آنکھوں کا بھی تارا تھا۔ مجھے صرف ایک حسرت ہے کہ کاش کبھی لفظوں میں اس کو بتا دیا ہوتا کہ اے قادر تم مجھے کتنے پیارے ہو۔ کبھی آج تک ناز اور غم کے جذبات نے مل کر میرے دل پر ایسی یلغار نہیں کی۔ ناز بھی ہے اور غم بھی ہے ان دونوں جذبات نے مل کر کبھی میرے دل پر ایسی یلغار نہیں کی جیسے قادر (-) کی (جانی قربانی) نے کی ہے۔ (-) خدا کے حضور آنسو بہانا منع نہیں ہے۔ کوشش یہی ہونی چاہئے کہ دنیا کے سامنے یہ آنسو نہ بہیں صرف اللہ کے حضور بہیں مگر بے اختیاری میں نکل بھی جاتے ہیں۔

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنے بیٹے حضرت ابراہیم کو قبر میں دفناتے ہوئے اگرچہ بے انتہا صبر کا مظاہرہ کیا مگر آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ ایک (شخص) نے کہا یا رسول اللہ! آپ کی آنکھ سے آنسو! کیا دیکھ رہا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا خدا نے مجھے شقی القلب نہیں بنایا۔ اگر تم بدنصیب ہو تو میرے پاس اس کا کوئی علاج نہیں۔ میرا دل سخت نہیں ہے۔ میرے دل کے خون کے قطرے میرے آنسو بن کر بہہ جاتے ہیں مگر یہ ایک بے اختیاری کا معاملہ ہے' میرے صبر کے باوجود ایسا ہوتا ہے اور رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر صبر کرنے والا اور کون ہو سکتا تھا۔

پس میں آخر پر قادر (-) کو مخاطب کرتے ہوئے یہ کہتا ہوں کہ جیسے حضرت مسیح موعود (-) کے زمانے میں (-) حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب (-) کو خدا تعالیٰ نے (راہ مولا میں جان قربان کرنے والوں کا سردار) ہونے کی توفیق عطا فرمائی وہ تو ازلی ابدی توفیق ہے اس کا مقابلہ تو نہ قادر کر سکتا ہے نہ کوئی اور کر سکتا ہے۔...... پس (قادر) تو ہمیشہ زندہ رہے گا اور ہم سب ایک دن آکر تجھ سے ملنے والے ہیں۔ زندہ باد غلام قادر' (-) پائندہ باد۔

خطبہ ثانیہ کے دوران تشہد کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔

میں نے بارہا نصیحت کی ہے کہ جو میرے سامنے بیٹھے ہوں وہ گھور گھور کے میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نہ دیکھا کریں اس سے مجھے تکلیف پہنچتی ہے جس کو Embarrassment کہتے ہیں نا۔ اور باوجود بار بار یہ کہنے کے پھر بھی لوگ ایسے ہی کرتے ہیں۔ اب بھی ایک دیکھ رہے ہیں سامنے بیٹھے ہوئے زرد قمیص والے۔ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نہ دیکھا کریں۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کا یہی طریق تھا اور حضرت مسیح موعود (-) کے (رفقاء) کا بھی یہی طریق تھا جب نظریں نہ پڑتی ہوں کسی پہلو پر بیٹھے ہوں یا نظریں نہ پڑ رہی ہوں اس وقت بے شک دیکھ لو' ایک محبت کا بے اختیار جذبہ ہوا کرتا ہے مگر خصوصاً ایسے خطبہ میں جس میں انسان جذباتی ہو جاتا ہے مجھے سخت تکلیف پہنچتی ہے جب میں دیکھ رہا ہوں کہ بعض لوگ گھور گھور کر مجھے دیکھے چلے جارہے ہیں۔ پس اس کے بعد میں اب خطبہ ثانیہ پڑھتا ہوں۔

خطبہ ثانیہ کے بعد مزید فرمایا:۔

احباب دو سنتیں پڑھ لیں۔ جمعہ کے معاً بعد پھر میں نماز جنازہ پڑھاؤں گا پھر آپ کو رخصت ہوگی۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 4 جون 1999ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اک نفسِ مطمئن لئے' اپنے لہو میں تر
قادر کا وہ غلام تھا قادر کے گھر گیا
اس کے لئے بھی دوستو کوئی دعائے صبر
جس دل شکستہ شخص کا نورِ نظر گیا

اکرم محمود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ صاحب

داعیان الی اللہ اور مربیان سلسلہ کے لئے

حضرت مصلح موعود کی قیمتی نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت اور راہنمائی میں احباب جماعت دنیا بھر میں دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اس عظیم مقصد میں کامیابی کے لئے حضرت المصلح الموعود.... نے داعیان الی اللہ کو وقتاً فوقتاً جو نہایت اہم اور قیمتی نصائح فرمائیں ان میں سے بعض بغرض استفادہ و راہنمائی پیش کی جارہی ہیں۔

یورپ کی فتح

مورخہ 6 ستمبر 1915ء حضرت قاضی محمد عبداللہ بغرض دعوت الی اللہ انگلستان روانہ ہوئے حضور نے ان کو جو نصائح فرمائیں وہ مفصل طور پر الفضل 14 ستمبر 1915ء ص 4-5 پر شائع شدہ ہیں۔ ان کا خلاصہ یہ ہے۔

"اس بات کو خوب یاد رکھیں کہ یورپ کو فتح کرنے جاتے ہیں نہ کہ مفتوح ہونے' یورپ کی ہوا کے آگے نہ گریں۔ بلکہ اہل یورپ کو (دینی) تہذیب کی طرف لانے کی کوشش کریں۔ خدا کی بادشاہت کے دروازوں کو تنگ نہ کریں لیکن عقائد صحیحہ کے اظہار سے کبھی نہ جھجکیں۔ کھانے پینے پہننے میں اسراف اور تکلف سے کام نہ لیں۔ اخلاص سے سمجھائیں اور محبت سے کلام کریں۔ ہر ہفتہ مفصل خط لکھتے رہیں۔ اگر کوئی تکلیف ہو تو خدا تعالیٰ سے دعا کریں۔ اگر کسی فوری جواب کی ضرورت ہو۔ خط لکھ کر ڈال دیں۔ اور خاص طور پر دعا کریں تعجب نہ کریں اگر خط کے پہنچتے ہی یا پہنچنے سے پہلے ہی جواب مل جائے خدا کی قدرتیں وسیع اور اس کی طاقت بے انتہا ہے۔ اپنے اندر تصوف کا رنگ پیدا کریں کم خوردن' کم گفتن کم خفتن عمدہ نسخہ ہے۔ اور تہجد ایک بڑا ہتھیار۔"

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 198)

اللہ پر توکل کریں

مورخہ 12 مارچ 1916ء کو نماز ظہر کے بعد حضور نے مربیان کے لئے ایک اہم لیکچر دیا جو الفضل 22۔ اپریل 1916ء کے صفحہ 7 تا 12 پر شائع شدہ ہے اس اہم لیکچر میں آپ نے جو نصائح فرمائیں ان کا خلاصہ تاریخ احمدیت جلد 5 کے ص 211 پر ان الفاظ میں درج ہے۔

"(دعوت الی اللہ) میں تزکیہ نفس سے غافل نہ رہیں۔ کتابیں اپنی خریدیں۔ سوال اور خوشامد سے بچیں۔ اللہ پر توکل کریں دعاؤں میں مصروف رہیں۔ بدی کے ردّ میں پوری جرأت سے لیکچر دیں۔ اپنے کام کا محاسبہ کرتے رہیں۔ استقلال سے کام لیں۔ مسائل پر غور کرنے کی عادت ڈالیں۔ اور لوگوں کو مرکز میں بار بار آنے کی تاکید کرتے رہیں۔"

ہمیشہ چست رہیں

محترم حکیم فضل الرحمان صاحب 23 جنوری 1922ء کی صبح کو مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہوئے حضور نے ان کو تحریری اور زبانی ہر دو طرح ہدایات دیں جو الفضل 20 مارچ 1922ء ص 7 پر شائع شدہ ہیں۔ ان کا خلاصہ یہ تھا۔

(1) وہاں کی زبان سیکھیں۔ (2) نہایت محنت اور حکمت سے کام لیں۔ (3) وہ قومیں اپنے سرداروں کا بہت ادب کرتی ہیں اس لئے ان سے معاملہ کرتے وقت کوئی ایسی بات نہ ہو جو ان کو بری لگے۔ جب ان کو نصیحت کریں۔ تو علیحدگی میں کریں (4) ان کی دماغی قابلیت کے لحاظ سے تدریجاً علم دین سکھائیں۔ (5) ہمیشہ چست رہیں۔ (6) اپنا کام کرتے وقت دوسروں پر نگاہ مت رکھیں۔ (7) اخلاق کا خاص خیال رکھیں اور حکام سے معاملہ کرتے وقت مناسب ادب سے پیش آئیں۔ (8) افریقنوں کا تاثر ہے کہ دنیا ہم سے نفرت کرتی ہے۔ مگر آپ ان سے محبت کا معاملہ کریں۔ (9) عادات' لباس اور کھانے پینے میں ہمیشہ کفایت مد نظر رہے۔"

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 301' 302)

ہم خدا کے بندے ہیں

حضرت مولوی محمد دین صاحب جب 7 جنوری 1923ء کو امریکہ کے لئے روانہ ہوئے تو حضور نے آپ کو مفصل ہدایات و نصائح لکھ کر دیں یہ ہدایات و نصائح الفضل 25 جنوری 1923ء ص 3 تا ص 6 پر شائع شدہ ہیں۔ خلاصہ درج ذیل تھا کہ۔

نو (احمدیوں) کو (دینی) اخلاق کا پابند بنائیں۔ ان کا مرکز اور خلیفہ وقت سے عاشقانہ تعلق اور قربانی کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں دعا پر زور دیں۔ سیاہ اور سفید نسل والوں کو ایک ہی نظر سے دیکھیں۔ سیاست سے الگ رہیں قرآن مجید پر تدبر کریں۔ ایسی تمام مجالس سے بچیں۔ جو لغو کاموں پر مشتمل ہوں۔ اپنی زندگی سادہ اور بے تکلف بنائیں۔ پہلے (مربیان) کی خدمات کا دل زبان اور قلم سے اعتراف کریں۔ یہ امر خوب یاد رکھیں کہ ہم آدمیوں کے پرستار نہیں بلکہ خدا کے بندے ہیں۔

اس سلسلہ میں حضور نے ایک اہم نصیحت یہ فرمائی کہ خلیفہ وقت کی فرمانبرداری اپنا شعار بنائیں۔ اور یہی روح اپنے زیر اثر لوگوں میں پیدا کریں۔"

انسانیت کو اپنا وطن سمجھو

1925ء میں جب شام میں نیا مشن کھولنے کے لئے حضور نے حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب اور مولانا جلال الدین شمس صاحب کو روانہ فرمایا تو الوداع کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ۔

"اہل عرب کے ہم پر بہت بڑے احسان ہیں کیونکہ ان کے ذریعہ ہم تک (دین) پہنچا ہمارا رونگٹا رونگٹا ان کے احسان کے نیچے دبا ہوا ہے۔ ان کا بدلہ دینے کے لئے ہمارے یہ (مربی) وہاں جارہے ہیں۔ ان میں سے سید ولی اللہ شاہ صاحب پر دوہری ذمہ داری ہے۔ کیونکہ انہوں نے علم بھی اس ملک سے حاصل کیا ہے۔ اب ان کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ان لوگوں کو روحانی علم دیں۔ مگر ساتھ ہی یہ خیال رکھنا چاہئے کہ وہ (مربی) کی حیثیت سے نہیں جارہے بلکہ مدبر کی حیثیت سے جارہے ہیں ان کا کام یہ دیکھنا ہے کہ اس ملک میں کس طرح (دعوت الی اللہ) کرنی چاہئے۔ (مربی) کی حیثیت سے مولوی جلال الدین صاحب جارہے ہیں ان کو اسی مقصد کے لئے اپنا وقت صرف کرنا چاہئے تاکہ ان کے جانے کا مقصد فوت نہ ہو جائے.... ان کا یہ کام ہے کہ ان کے ذریعہ جو جماعت خدا تعالیٰ پیدا کرے اس کا تعلق مرکز سے اس طرح قائم کریں جس طرح عضو کا تعلق جسم سے ہوتا ہے کیونکہ اگر ایسا نہ ہوا تو ہماری ترقی ہی موجب تنزل ہوگی.... پس (مربیان) کا سب سے مقدم فرض یہ ہے۔ کہ احمدیت میں داخل ہونے والوں کا آپس میں ایسا رشتہ اور محبت پیدا کرنے کی کوشش کریں جس کی وجہ سے ساری جماعت اس طرح متحد ہو کہ کوئی چیز اسے جدا نہ کر سکے۔ اگر شامی احمدی ہوں تو انہیں یہ خیال نہ پیدا ہونے دیں کہ ہم "شامی احمدی" ہیں اسی طرح جو مصری احمدی ہوں۔ ان کے دل میں یہ خیال نہ ہونا چاہئے کہ ہم "مصری احمدی" ہیں.... کیونکہ مذہب (۔) وطنیت کو مٹانے کے لئے آیا ہے۔ اس لئے نہیں کہ حب وطن کو مٹانا چاہتا ہے (دین) تو خود کہتا ہے حب وطن ایمان کی علامت ہے مگر وہ وطن کو ادنیٰ قرار دیتا ہے اور اس سے اعلیٰ یہ خیال پیش کرتا ہے کہ ساری دنیا کو اپنا وطن سمجھو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ انسانیت کو وطن سمجھو دنیا سے مراد تو وہ انسان ہوتے ہیں جو زندہ ہوتے ہیں مگر انسانیت سے مراد وہ تمام انسان ہیں جو پہلے گزر چکے اور جو آئندہ آئیں گے ایک (احمدی) کا کام جہاں پہلوں کی نیکیوں کو قائم کرنا اور ان کے الزامات کو مٹانا ہوتا ہے وہاں آئندہ نسلوں کے لئے سامان رشد پیدا کرنا بھی ہوتا ہے اس کے لئے انسانیت ہی مطمح نظر ہو سکتی ہے پس ہمارے (مربیان) کو یہ مقصد مد نظر رکھ کر کھڑا ہونا چاہئے اور ہمیشہ اسی کو مد نظر رکھنا چاہئے۔"

(الفضل 11 جولائی 1925ء ص 5-6)

عمدہ نمونہ بنیں

17۔ اگست 1925ء کو مولوی رحمت علی صاحب کو جزائر شرق الہند کے لئے روانہ کرتے ہوئے حضور نے ان کو کئی نصائح فرمائیں جو الفضل 15 ستمبر 1925ء ص 5 تا 7 پر شائع شدہ ہیں۔ خلاصہ یہ تھا۔

علم کا گھمنڈ رکھنے والوں اور علماء سے خلوت میں گفتگو کریں۔ (دعوت الی اللہ) کا کام بتدریج ہو۔ جہاں جہاں جماعتیں قائم ہوں وہاں انجمن بھی قائم کریں۔ اور انجمن کو باقاعدہ کرنے کے ساتھ ساتھ نئے احمدیوں میں (دعوت الی اللہ) کی عادت بھی پیدا کریں۔ اور عمدہ نمونہ بنیں۔ تا لوگ احمدیت کی حقیقت سمجھ سکیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 515)

دعوت الی اللہ کی تلقین

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے (تمہیں ایک کام ہر صورت میں کرنا ہوگا) تمہیں بہر صورت نیکی کی طرف بلانا ہوگا اور برائیوں سے روکنا ہوگا۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو یاد رکھو کہ یہ بعید نہیں کہ خدا اپنی جناب سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے اور جب تم اس عذاب سے دوچار ہو گئے تو پھر (تمہاری حالت بہت ہی قابل رحم ہوگی) تم دعائیں کرو گے لیکن وہ قبول نہیں کی جائیں گی۔ تم پکارو گے اور تمہاری فریاد نہیں سنی جائے گی۔

(ترمذی ابواب الفتن باب الامر بالمعروف)

روح کی نجات پر خوشی

حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ

ایک یہودی کا لڑکا آنحضرت ﷺ کی خدمت کرتا تھا وہ بچہ بیمار ہو گیا تو حضورؐ اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اس کے سرہانے بیٹھ گئے اور اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت بھی دی۔

اس لڑکے نے اپنے والد کی طرف دیکھا تو اس کے والد نے کہا ابوالقاسم (رسول کریم ﷺ کی کنیت تھی) کی اطاعت کرو چنانچہ اس لڑکے نے اسلام قبول کر لیا۔ حضورؐ جب وہاں سے نکلے تو بہت خوش تھے اور فرما رہے تھے الحمدللہ کہ خدا نے اس لڑکے کو آگ سے نجات بخشی۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبی)

ہدایت کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ طفیل بن عمرو جو دوس قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے وہ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ حضورؐ دوس قبیلہ نے (آپؐ کی) سخت نافرمانی کی ہے اور اللہ کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کیا ہے حضورؐ اب ان کے لئے بددعا کریں۔ حضورؐ نے ان کی بات سنی اور قبلہ رخ ہو کر اپنے ہاتھ اٹھائے۔ حضورؐ کو صحابہؓ نے یوں دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے دیکھا تو سوچا کہ دوس قبیلہ اب ہلاک ہو گیا لیکن حضورؐ نے اس موقع پر یہ دعا کی کہ اے اللہ دوس قبیلہ کو ہدایت دے اور ان کو میرے پاس لے آ۔ اے اللہ دوس قبیلہ کو ہدایت دے اور ان کو مجھے لا دے۔

(الفتح الربانی جلد 22 ص 25)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 13۔جولائی 1999ء

12-40 a.m. ترکش پروگرام۔
1-15 a.m. تعلیم دین حق۔
2-00 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
3-05 a.m. نارو یجیئن زبان سیکھیے۔
3-35 a.m. ڈاکومنٹری۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔کلاس
5-00 a.m. لقاء مع العرب
6-00 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ بڈ مِنٹن فائنل
6-15 a.m. انڈسٹریل نمائش۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. نارویجیئن زبان سیکھیے۔
8-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-15 a.m. پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ 26-12-97
12-15 p.m. تعلیم دین حق۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔1-8-96
1-45 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. سویڈش زبان سیکھیے۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔19-5-89
6-00 p.m. بنگالی سروس
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ترتیل القرآن۔
8-40 p.m. چلڈرنز کارنر۔واقفین نو کا تعلیمی پروگرام۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔

بدھ 14۔جولائی 1999ء

12-50 a.m. نارویجیئن سروس۔
1-25 a.m. ہماری کائنات۔
2-00 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
3-00 a.m. سویڈش زبان سیکھیے۔
3-25 a.m. تقریر۔ سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
4-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
4-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ترتیل القرآن۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب
6-25 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ۔ 15-5-89
7-25 a.m. اردو کلاس۔
8-35 a.m. سویڈش زبان سیکھیے۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ترتیل القرآن۔
11-00 a.m. سواحیلی سروس۔ خطبہ جمعہ۔ 24-5-96
12-15 p.m. ہماری کائنات۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. جرمن زبان سیکھیے۔
5-10 p.m. تبرکات۔ تقریر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب۔ جلسہ سالانہ ربوہ۔1965ء
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن۔
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر۔گلدستہ نمبر6۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔تاریخ احمدیت۔
10-25 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 15۔جولائی 1999ء

12-35 a.m. فرنچ پروگرام۔
1-10 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل المائدہ۔
1-20 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل پیرہن۔سلائی کا سبق نمبر2۔
1-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
2-55 a.m. جرمن زبان سیکھیے۔
3-30 a.m. ہوائیں تیرے فضلوں کا منادی
4-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر6۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-15 a.m. کینیڈین ہورائزن۔ تقریر جلسہ سالانہ 98ء
7-15 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. جرمن زبان سیکھیے۔
9-00 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔گلدستہ نمبر6۔
11-10 a.m. سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔ 9-1-91
12-15 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل المائدہ۔سینے کا سبق نمبر2۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m. عربی زبان سیکھیے۔
4-50 p.m. فرام دی آرکائیوز۔ مجلس سوال وجواب حضرت صاحب کے ساتھ 21-11-95
5-55 p.m. بنگالی سروس۔متفرق پروگرام۔
6-20 p.m. بنگالی سروس۔احمدیت کے متعلق سوالات کے جوابات۔
6-55 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
7-55 p.m. چلڈرنز کارنر۔ترتیل القرآن۔
8-20 p.m. چلڈرنز پروگرام۔واقفین نو۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گلشن احمد جرمنی سے

مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی کا بیسواں سالانہ اجتماع

الحمدللہ کہ مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی کا بیسواں سالانہ اجتماع Badkreuznach میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ پہلے کی طرح اس مرتبہ بھی اطفال نے اس میں بہت جوش وخروش سے حصہ لیا۔ اور سب سے اہم بات یہ کہ اس اجتماع میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شرکت فرمائی اور اطفال کے مختلف پروگرام ملاحظہ فرمائے اور جو پروگرام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں ہوا وہ تھا۔ محفل سوال و جواب۔ اس میں اطفال نے حضور سے مختلف مگر اہم اور دلچسپ سوالات کئے اور حضور نے ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

اس موقعہ پر علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ علمی مقابلوں میں اذان' تلاوت' حفظ قرآن' اردو نظم جرمن نظم' اردو جرمن تقریر' بیت بازی' اور کوئز پروگرام شامل ہیں' یہ بہت خوشی کی بات تھی کہ علمی مقابلوں میں بھی اطفال نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ہر مقابلے میں اوسطاً 50 سے 60 اطفال نے حصہ لیا۔ اذان نظم اردو' جرمن اور تلاوت' معیار صغیر و کبیر کے مقابلہ جات پہلے ہی روز مکمل ہو گئے اور دوسرے روز حفظ قرآن' بیت بازی' کوئز اور اردو' جرمن تقاریر کے مقابلہ جات ہوئے۔

اسی طرح صحت جسمانی کے تحت بھی بہت سے دلچسپ اور عمدہ مقابلے دیکھنے میں آئے۔ انفرادی مقابلہ جات میں معیار صغیر کے 180 اطفال اور معیار کبیر کے 175 اطفال شامل ہوئے۔ علاوہ ازیں اس موقعہ پر فٹ بال اور کبڈی کی ٹیمز کے فائنلز اور سیمی فائنلز بھی ہوئے جن میں شامل بچوں کی تعداد الگ ہے۔ فٹ بال برائے معیار صغیر پہلے سیمی فائنل میں Rheinmosel اور Hamburg کی ٹیمز شامل ہوئیں اس مقابلے میں Rheinmosel کی ٹیم کامیاب ہوئی اور دوسرے سیمی فائنل میں Hessen Sud اور Hesse Mitte کا مقابلہ تھا اور اس مقابلے میں Hessen Sud کامیاب رہا جبکہ فائنل میں Hessen Sud کی ٹیم فتح یاب رہی۔

فٹ بال معیار کبیر کا پہلا سیمی فائنل Nordrhein اور Mainfranken کے درمیان ہوا اور اس میچ میں Nordrhein کی ٹیم جیت گئی۔ Hamburg اور Baden میں ہونے والے دوسرے سیمی فائنل میں Baden فتح حاصل کر کے فائنل میں پہنچی۔ فائنل بہت ہی دلچسپ اور شاندار تھا جو Baden اور Nordrhein کے درمیان کھیلا گیا۔ اس مقابلے میں Nordrhein نے Baden کو صفر کے مقابلے میں دو گول سے شکست دی اور فاتح قرار پائی۔ کبڈی کے فائنل میں Hamburg اور Hessen Sud کی ٹیمیں پہنچیں' اور فائنل مقابلہ Hassen Sud کے حق میں رہا۔ اس موقعہ پر گوشہ اطفال بھی لگایا گیا تھا جس میں اطفال کی دلچسپی کی بہت سی چیزیں موجود تھیں' گوشہ اطفال لگانے کا بڑا مقصد یہ تھا کہ اس میں ایسے اطفال جو کسی بھی مقابلے میں حصہ نہ لے سکے ہوں وہ اپنا وقت شرارتوں اور فارغ رہنے کی بجائے' یہاں آ کر صحت مند سرگرمیوں میں استعمال کریں۔ اس مرتبہ اطفال الاحمدیہ کے پروگرامز کی خاص بات یہ تھی کی علمی اور ورزشی مقابلہ جات بالکل الگ الگ وقتوں میں منعقد ہوئے' جس کی وجہ سے بہت سے اطفال کو مختلف مقابلہ جات میں حصہ لینے کا موقع مل گیا۔ الحمدللہ۔

(گلشن احمد جرمنی۔ جون 99ء)

اجلاس عام واقفین نو امیر پارک گوجرانوالہ شہر

○ مورخہ 11۔ جون 1999ء بعد نماز جمعہ واقفین نو حلقہ امیر پارک گوجرانوالہ کا اجلاس عام منعقد ہوا جس میں وکالت وقف نو کے مربی مکرم سید طاہر محمود صاحب ماجد نے شرکت کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مرکزی نمائندہ نے والدین کو عملی نمونہ سے واقفین نو کی تربیت کی طرف توجہ دلائی بعد ازاں مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو نے بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دلائی بعد ازاں مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو حلقہ امیر پارک نے فائلیں مکمل کرنے کے لئے والدین سے درخواست کی۔ آخر پر مکرم میاں عبدالرحمان ورک صاحب صدر حلقہ نے والدین اور بچوں کو نصائح کیں اس اجلاس میں 27 واقفین نو اور 29 والدین نے شرکت کی۔ دعا کے ذریعہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر فرماتے ہیں۔

عزیزم بابر احمد ورک ابن مکرم محمد انور ورک سکنہ 187/E.B گگو منڈی تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی مورخہ 99-7-2 بروز جمعۃ المبارک بعمر 18 سال کنویں میں گر کر وفات پا گیا ہے۔ مرحوم مکرم و محترم نصیر احمد صاحب ورک مربی ضلع نارووال کا بھتیجا تھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے ساتھ ساتھ لواحقین کے لئے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم سعید احمد خان صاحب (امیر جماعت احمدیہ واہ کینٹ) مورخہ 99-7-7 کو واہ کینٹ میں بعمر 73 سال وفات پاگئیں۔ اس روز واہ کینٹ میں ان کا نماز جنازہ امیر صاحب ضلع مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب نے پڑھائی۔ چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ تدفین کے لئے ربوہ لایا گیا جہاں اگلے روز مورخہ 18/7/99 احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں ناظر اعلیٰ مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد ناظر امور عامہ مکرم خالد مسعود صاحب نے دعا کروائی۔ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد عبداللہ خان صاحب دارالرحمت شرقی الف کو مورخہ 28-جون 1999ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا بچے کا نام "شہزل خاں" تجویز ہوا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

بچہ مکرم عنایت اللہ صابر صاحب سابق انسپکٹر مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا پوتا اور مکرم ٹھیکیدار عبدالرحیم صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ عزیز دانیال احمد وقف نو ابن چوہدری محمد ارشد صاحب مانگٹ ایڈووکیٹ 21/2 دارالعلوم غربی حلقہ خلیل کے گھٹنے کا اپریشن الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ گو بچہ اب گھر آچکا ہے مگر تکلیف بہت زیادہ ہے۔

○ مکرم عبدالحمید کشمیری صاحب 29/1 دارالنصر غربی ربوہ کی والدہ محترمہ فاطمہ نجم صاحبہ بیوہ نجم الدین صاحب (جان کی قربانی دینے والے) تین ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور کمزوری اور ضعف بڑھتا جارہا ہے۔

○ محترمہ امتہ الرحمٰن مومن صاحبہ والدہ محمد الطاف صاحب آف ناروے ایک لمبے عرصے سے ذہنی عارضہ میں مبتلا ہیں آج کل بیماری نے بہت شدت اختیار کرلی ہے۔

○ مکرم چوہدری منظور احمد صاحب ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ مسرت ناہید صاحبہ زوجہ شیخ محمد احمد صاحب کیلگری کینیڈا عرصہ دو سال سے بعارضہ کینسر بیمار ہیں۔

○ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عنایت اللہ صاحب صابر (ر) انسپکٹر بیت المال دارالرحمت شرقی جرمنی میں اپنے بیٹے کے پاس گئی ہوئی تھیں بیمار ہیں اور دو ہفتے سے بے ہوش ہیں۔

○ محمد سرور صاحب کارکن دفتر نظارت اشاعت سمعی و بصری کی دائیں آنکھ میں شدید تکلیف ہے۔

ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل مضامین میں ایم فل میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ بیالوجی۔ کیمسٹری۔ میتھ۔ ارتھ سائنسز۔ بین الاقوامی تعلقات۔ تاریخ۔ پاکستان سٹڈیز۔ امریکہ سٹڈیز۔ اکنامکس۔ نفسیات۔

تعلیمی قابلیت میں متعلقہ مضمون میں ماسٹرز ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ فارم وغیرہ ادارہ سے دستیاب ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16۔ اگست 99ء ہے۔

اعلان

○ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے سال اول میں داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ دینے کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ یہ داخلہ ٹیسٹ یکم اگست 99ء کو مختلف سینٹرز میں ہوگا۔ تعلیمی قابلیت میں کم از کم گریجوایٹ ہونا لازمی ہے۔ فارم ICMAP کے مختلف شہروں میں واقع سینٹرز سے دستیاب ہیں۔ داخلہ ٹیسٹ فیس 600/- روپے اور جمع کروانے کی آخری تاریخ 30۔ جولائی 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سونیا گاندھی اور کارگل

بھارت کی سیاسی جماعت کانگرس کی صدر سونیا گاندھی نے کہا ہے کہ کارگل سے لاشیں آرہی ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا جنگ کی جو تصویر کشی کر رہی ہے وہ ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا ہر حملہ ناکام رہا ہے۔ مجاہدین کامیابیوں پر کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ واجپائی نااہل ہیں۔ امریکہ کی ثالثی سے مسئلہ کشمیر ہمارے ہاتھ سے نکل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے اعلان جنگ اس مسئلہ کا واحد حل ہے۔

بھارت میں الیکشن کی تاریخ

بھارتی الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ بھارت کے عام انتخابات 4۔ ستمبر سے یکم اکتوبر تک ہونگے۔ گنتی کا مرحلہ 5۔ اور 6۔ اکتوبر کو مکمل کرلیا جائے گا۔ مختلف صوبوں میں پولنگ کی تاریخیں 4، 11، 17، 27۔ ستمبر اور یکم اکتوبر ہونگی۔ 60 کروڑ ووٹرز ایوان زیریں (قومی اسمبلی) کے 545 ارکان کا انتخاب کریں گے۔

اسامہ کو واپس کرنے سے انکار

افغانستان کے حکمرانوں طالبان نے اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ امریکہ بم دھماکوں میں اسامہ کے ملوث ہونے کے بارے میں کوئی ثبوت پیش نہیں کرسکا۔ ملزموں کے تبادلے کے لئے امریکہ کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں ہے۔ اسامہ کہاں ہے اس بارے میں انکشاف نہیں کیا جاسکتا۔

امریکہ ہرجانہ دے گا

بغداد میں نیٹو کے طیاروں کی بمباری سے چینی سفارت خانے کو جو نقصان پہنچا ہے اس پر امریکہ ہرجانہ ادا کرے گا۔ نیٹو کے طیاروں کی بمباری سے 3۔ چینی صحافی ہلاک جبکہ 20 زخمی ہو گئے۔ امریکہ نے اسے خفیہ ذرائع کی غلطی قرار دیا تھا۔ امریکہ کا ایک وفد آئندہ ہفتے چین جائے گا جہاں ممکنہ ہرجانہ پر بات ہوگی۔ چین نے محض خالی خولی معافی کی پیشکش مسترد کردی تھی۔

جگر کی تبدیلی کا 25۔ گھنٹے میں آپریشن

جاپان میں ڈاکٹروں نے جگر کی تبدیلی کا ایک آپریشن کرکے تین آدمیوں کی زندگی بچالی۔ ایک صحت مند شخص نے اپنے جگر کا نصف حصہ عطیئے کے طور پر دیا جس کو ایک مریض میں منتقل کیا گیا اور مریض کا جگر نکال کر اس کا ٹھیک حصہ مزید دو حصوں میں تقسیم کرکے دو اور مریضوں کو منتقل کر دیا گیا۔ اس طرح سے تین آدمیوں کے علاج پر مشتمل یہ آپریشن 25 گھنٹے میں مکمل ہوا۔

سلیمان ڈیمرل بمقابلہ اٹلی

ترکی کے صدر سلیمان ڈیمرل نے کہا ہے کہ اٹلی عبداللہ اوجلان کی حمایت کرکے دہشت گردی کو فروغ دے رہا ہے۔ قاتلوں اور دہشت گردوں سے اظہار ہمدردی ان کے جرم میں شامل ہونے کے مترادف ہے۔

تہران میں 12۔ ہزار طلبہ کا مظاہرہ

تہران میں 12۔ ہزار طلبہ نے مظاہرہ کیا اور ایرانی پولیس کے سربراہ کو برطرف کرنے کا مطالبہ کیا۔ گذشتہ جمعہ کے روز ایرانی پولیس نے تہران یونیورسٹی میں ایک ہوسٹل پر چھاپہ مارا تھا جس میں 3۔ طلبہ ہلاک ہوگئے تھے۔ اس معاملے میں وزیر تعلیم مصطفیٰ معین نے صدر خاتمی کو اپنا استعفیٰ پیش کردیا تھا لیکن صدر نے یہ استعفیٰ قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔

بھارت میں زبردست بارشیں

آسام اروناچل پردیش اور بہار میں زبردست بارشوں کے بعد سیلاب کی سی صورت حال پیدا ہوگئی ہے۔ بنگلہ دیش میں بھی مسلسل بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ جس سے بیشتر دریاؤں کے پانی کی سطح بلند ہوگئی ہے۔

جاوید پینٹ اینڈ سینیٹری سٹور
383-2-B II نزد برکت چوک ابوبکر روڈ
ٹاؤن شپ لاہور
پی پی 5112072

A Leading Name in Screen Printing
KHAN NAME PLATES
NAMEPLATES, STICKERS, MONOGRAMS, CLOCK DIALS, SHIELDS AND ALL TYPES OF REQUIRED SCREEN PRINTING (ON CUSTOMER'S DEMAND)
LAHORE, Ph: 5150862-844862

احباب جماعت احمدیہ کیلئے سستا اور معیاری پیکیج
4000 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں۔
نواز سیٹلائٹ
پروپرائٹر شوکت ریاض قریشی
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ
لاہور-5400
فون 7351722

بیرون ممالک کے خصوصی رعایتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل
فون دفتر 051-275757
275738
A-3 بیول پلازہ۔ فضل الحق روڈ۔ بلیو ایریا اسلام آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 12 جولائی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ

13-جولائی- غروب آفتاب- 7-18

14-جولائی- طلوع فجر- 3-31

14-جولائی- طلوع آفتاب 5-11

جنگ بند- مجاہدین کی واپسی شروع

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کی واہگہ بارڈر پر ملاقات ہوئی ہے جس کے نتیجے میں جنگ بند ہو گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کارگل کے علاقے کاکسر سیکٹر میں بھی جنگ بند ہو گئی ہے۔ اور وہاں سے مجاہدین نے پیچھے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مشکو سیکٹر میں بھی سیز فائر ہو گیا ہے۔ ایک ایک کر کے تمام سیکٹروں سے مجاہدین واپس آجائیں گے۔ تمام مجاہد گروپوں کو راضی کر لیا جائے گا۔ پاک فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ فی الحال کارگل میں لڑائی بند کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔ کنٹرول لائن پر جنگ کس طرح بند ہو گی اور آئندہ کیا مذاکرات ہوں گے یہ بعد میں دیکھا جائے گا۔

مجاہدین کارگل سے چلے گئے

بھارت کی قومی سلامتی کے مشیر برجیس مشرا نے اعلان کیا ہے کہ کارگل سے مجاہدین چلے گئے ہیں۔ انہوں نے اتوار کے روز نئی دہلی میں اعلان کیا کہ بھارت کو ایسی شہادتیں مل گئی ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ کارگل کے کاکسر اور مشکوسب سیکٹر کو مجاہدین نے خالی کر دیا ہے۔ تاہم فوج اسکی تصدیق کرے گی۔ مشرا نے بتایا ہے کہ پاکستانی افواج کے لوگ ایک ہفتے کے اندر وادی سے نکل جائیں گے۔ اور باقی مجاہدین کی واپسی بھی جلد ہو جائے گی۔ اور لائن آف کنٹرول کا سٹیٹس کو (جوں کی توں حالت) ایک ہفتہ میں بحال ہو جائے گا۔ مشرا نے مزید بتایا کہ دراس سے 95 فیصد اور بٹالک سے 90 فیصد مجاہدین واپس چلے گئے ہیں تاہم انہوں نے کہا کہ پاک بھارت مذاکرات تبھی شروع ہوں گے جب مجاہدین 740 کلومیٹر طویل لائن آف کنٹرول سے پیچھے چلے جائیں گے۔

تمام چوٹیوں پر قبضہ برقرار ہے

مجاہدین کی تنظیموں نے دعویٰ کیا ہے کہ تمام اہم چوٹیوں پر ہمارا بدستور قبضہ ہے۔ مجاہدین کی تنظیموں کے سربراہ صلاح الدین نے دعویٰ کیا ہے کہ کارگل کسی قیمت پر خالی نہیں کریں گے۔ البدر نے کہا کہ واپسی سے مجاہدین کا مورال گر جائے گا۔ حافظ سعید نے کہا کہ تمام مجاہد تنظیمیں لڑائی جاری رکھنے پر متفق ہیں۔ نواز شریف کی اپیلوں کا کوئی نوٹس نہیں لیا۔ جہاد جاری رکھیں گے۔

واپسی کے کوئی آثار نہیں

گیارہ جولائی کے اکثر بھارتی اخبارات نے لکھا ہے کہ مجاہدین کی واپسی کے کوئی آثار نہیں۔ مجاہدین نے تولولانگ کی طرف بڑھنا شروع کر دیا ہے۔ کارگل اور دراس سیکٹر میں جنگ شدت اختیار کر گئی ہے۔ پاکستانی توپخانہ کی گولہ باری بھی بدستور جاری ہے۔ مجاہدین نے پاک فوج سے مل کر تولولانگ کی طرف بڑھنا شروع کر دیا ہے۔

بھمبر نکیال اور وادی نیلم میں بھارتی فائرنگ

بھارتی فوج کی طرف سے کنٹرول لائن کے پار بھمبر نکیال اور وادی نیلم میں فائرنگ کی جس سے 6 شہری شہید اور 16- زخمی ہو گئے۔ کنٹرول لائن کے پار بھارتی گولہ باری کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔ چھمب سے ہری پور تک سویلین آبادی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

حکومت کے خلاف رابطہ عوام مہم

جہادی تنظیموں نے حکومت کے خلاف رابطہ عوام مہم چلانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ موچی دروازی لاہور اور آبپارہ چوک اسلام آباد میں لشکر طیبہ کے زیر اہتمام جلسے منعقد کئے جا رہے ہیں جن میں متحدہ جہاد کونسل کے رہنما عوام سے خطاب کریں گے۔ مجاہدین کا دعویٰ ہے کہ پوری قوم مجاہدین کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ ہم اپنا مقدمہ عوام کی عدالت میں رکھیں گے۔

ملک اور قوم کے مفاد میں فیصلہ

ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے کہا ہے کہ نواز شریف کا فیصلہ ملک و قوم کے مفاد میں ہو گا۔ مجاہدین کی کارروائیوں کے بعد پوری دنیا وزیر اعظم کے پیچھے پڑی ہوئی ہے اور کنٹرول لائن کا احترام کرنے کو کہا جا رہا ہے۔

ناقابل معافی جرم

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ اعلان واشنگٹن نواز شریف کا ناقابل معافی جرم ہے۔

چھمب میں گھمسان کی جنگ

چھمب جوڑیاں سیکٹر میں بھاری توپخانے سے گھمسان کی جنگ ہوئی۔ بھارتی چوکی تباہ کر دی گئی۔ بھارتی فوج نے 300 مارٹر گولے برسائے۔ پاک فوج کے دو جوان شہید اور 4 زخمی ہو گئے۔ جوابی کارروائی سے بھارتی چوکی تباہ ہو گئی۔

بینظیر بھٹو کا مجاہدین پر الزام

سابق وزیر اعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مجاہدین نے میری حکومت گرانے میں نواز شریف کی مدد کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف دہشت گرد پیدا کر رہے ہیں۔ کارگل آپریشن نواز شریف اور فوج کی منظوری سے کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انتقامی کارروائیاں ہمارے لئے تحفہ ہیں۔ حکمران چند ہفتوں کے مہمان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دو ماہ تک میں وطن واپس آؤں گی۔

پشاور اور مانسہرہ میں ہلاکت خیز طوفان

پشاور اور مانسہرہ میں ہلاکت خیز طوفان نے تباہی مچا دی جس سے 19- افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ 153- کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی آندھی سے متعدد مکانات گر گئے۔ بجلی اور ٹیلی فون کے کھمبے گرنے سے مواصلاتی نظام درہم برہم ہو گیا۔ درخت گرنے سے کئی سڑکیں بھی بند ہو گئیں۔

سیاسی رابطوں کا فیصلہ

وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے درمیان رائے ونڈ فارم پر دو گھنٹے مذاکرات ہوئے جن میں دورہ امریکہ پر سیاسی رابطوں کا فیصلہ ہوا۔ شہباز شریف نے دورۂ امریکہ پر اپوزیشن اور حلیف سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے کا مشورہ دیا۔ وزیر اعظم نے اس موقعے پر کہا کہ صدر کلنٹن سے ملاقات میں قومی مفاد عزیز رکھا گیا۔ لوگوں کو ایسی آزمائش میں نہیں ڈالنا چاہتے جس سے خوشحالی کا خواب ادھورا رہ جائے۔

تخریب کاری کا منصوبہ ناکام

بہاولپور میں بھارتی ساخت کا خطرناک اسلحہ پکڑا گیا جس سے تخریب کاری کا گھناؤنا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا۔ اسلحے میں دو راکٹ لانچر، 20 دستی بم، 15 ہینڈ گرینیڈ، 10 کلاشنکوفیں اور بھاری مقدار میں کارتوس شامل تھے۔

مجاہدین کی نہیں نواز حکومت کی زبان

سابق وزیر داخلہ میجر جنرل (ر) نصیر اللہ خان بابر نے کہا ہے کہ سردار عبدالقیوم خان مجاہدین کی نہیں بلکہ نواز حکومت کی زبان بول رہے ہیں۔ پہلے جہاد، جہاد کر کے کروڑوں روپے بٹورنے والے "مجاہد اول" اب جہاد کے وقت بھاگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جو مرضی کر لے مجاہدین واپس نہیں آئیں گے۔ یہ زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔

سپاہ صحابہ کا یوم تشکر

اعظم طارق کی رہائی پر سپاہ صحابہ نے ملک بھر میں یوم تشکر منایا۔ کارکنوں نے شکرانے کے نوافل ادا کئے۔ مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ زبردست جوش و خروش دیکھنے میں آیا۔

چار جماعتوں کا اتحاد

حکومت کے خلاف تحریک چلانے کے لئے 4 سیاسی جماعتوں عوامی تحریک (طاہر القادری) جماعت اسلامی، تحریک انصاف (عمران خان) اور ملت پارٹی (فاروق لغاری) نے تیاری کر لی ہے۔

چار چوکیوں کے لئے ایٹمی جنگ

سردار عبدالقیوم خان نے کہا ہے کہ 4 چوکیوں کے لئے ایٹمی جنگ کا خطرہ مول لینا دانشمندی نہیں ہے۔ مجاہدین کو نواز شریف کا احترام کرنا چاہئے۔ عراق کو تباہ کرنے والے پاک فوج کو بھی تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

نواز شریف کی کامیابی

ممتاز برطانوی جریدے اکانومسٹ نے کہا ہے کہ نواز شریف نے کشمیر کو عالمی مسئلہ بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

خالص سونے کے زیورات خریدنے کے لئے
محمود جیولرز
Sh-212381
R-212131
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ہمارے ہاں جستی روم کولر- کوکنگ رینج- ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں- نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے-
الفضل الیکٹرونکس
آفس فون
5114822
5118096
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

کرایہ کیلئے مکان خالی ہے
32/19 دارالرحمت وسطی ربوہ
رابطہ فون دفتر 212067 گھر- 212513

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر نایاب
جیولرز اینڈ بوتیک کلاتھ ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 3171-04942
04524-510

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر- طاہر محمود
844986

ربوہ میں رہائشی پلاٹ
ایک کنال رقبہ کا پلاٹ نمبر 4/9 دارالعلوم شرقی قابل فروخت ہے- رجوع فرمائیں-
سید ممتاز احمد
بی 81- ڈیفنس سوسائٹی کراچی 75500
فون 4929418-5880119